پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان نے اپنے دوماہی مجلّے "اچھا چرواہا" کی اشاعت بابت ماہ ستمبر "شریعت بل" کے لیے مخصوص کی ہے۔

پندرہ کروڑ پچیس لاکھ روپے کی رقم اقلیتوں کے لیے مخصوص کی گئی ہے۔

وزارتِ مذہبی امور و اقلیتی امور کے انچارج وزیر نے یونائیٹڈ کرسچن ویلفیئر ایسوسی ایشن کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "موجودہ حکومت اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور اُن کی عبادت گاہوں کی دیکھ بھال کو بڑی اہمیت دیتی ہے۔ اس حقیقت کا اظہار اس امر سے ہوتا ہے کہ اُن کی عبادت گاہوں کی مرمت اور ترقیاتی کاموں کے لیے پندرہ کروڑ پچیس لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔"

جنابِ وزیر نے یہ بھی کہا کہ پاکستان دنیا بھر میں واحد ملک ہے جہاں اقلیتوں کو اکثریت کے برابر شہری حقوق حاصل ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان نے اقلیتی مسائل حل کرنے کی خاطر ضلعی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔ اس طرح پچاس لاکھ روپے مستحق طلبہ کو وظائف دینے کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ (دی مسلم، اسلام آباد - 21 اگست 1991ء)

پیٹر جان سہوترا کا تقرر بطور وزیرِ مملکت برائے اقلیتی امور

10 ستمبر 1991ء کو وفاقی کابینہ میں توسیع کے نتیجے میں جن وزراء کا تقرر ہوا ہے، ان میں پیٹر جان سہوترا بھی شامل ہیں۔ انہیں وزیرِ مملکت برائے اقلیتی امور نامزد کیا گیا ہے۔ کابینہ میں پہلے سے اقلیتی نمائندگی جناب رانا چندر سنگھ کر رہے تھے جو بدستور کابینہ میں شامل ہیں۔ (روزنامہ جنگ، لاہور - 11 ستمبر 1991ء)

کیتھولک کلیسیا کی پیش رفت

پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" اپنے قارئین کے لیے پاکستان میں مسیحی تشخص کے حوالے سے ایک سلسلۂ مضامین شائع کر رہا ہے۔ حالیہ اشاعت میں قیامِ پاکستان کے بعد مسیحی تشخص کے حوالے سے کیتھولک کلیسیا کی پیش رفت پر مضمون نگار نے لکھا ہے کہ

"14 اگست 1947ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ یہ وہ وقت تھا جب دھڑا